

درود شریف

مُصَنَّف

تاج العارفین قطب الاقطاب حضرت شیخ عبدالنبی شامی نقشبندی
قدس سرہ العزیز المعروف بہ "باباجی" رحمۃ اللہ علیہ ساکن شاہچوراسی
ضلع ہوشیار پور (بھارت)



بَسْمِی

صاحبزادہ حاجی محمد سلیم شامی نقشبندی

ٹرستی: حضرت عبدالنبی شامی ٹرسٹ، مکان نمبر ۳۶،

شریٹ نمبر ۹، رام نگر، لاہور۔



59686

پافیتاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَزَغَ الْحَبِيبِ الْمُجْتَبَى

برگزیدہ محبوب کی روشنی

فِي سَحْمَةِ اللَّيْلِ الدَّجَى

کالی رات کی سیاہی میں چمکی !

كَاشَّمْسٍ تَشْرِقُ فِي الضُّحَى

جس طرح آفتاب دن چڑھے چمکتا ہے

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلُّوْا

آپ پر درود اور سلام بھیجیو !

وَهُوَ الْخَيَّاءُ الْمُسْتَضَىٰ

آپ ایسی روشنی ہیں جس سے سب چیزیں روشن ہو جائیں

وَبِنُورِهِ سَطَعَ الْهُدَىٰ

آپ کے نور سے ہدایت نمودار ہوئی !

فِي صُبْحٍ لَّيْلٍ أَيْلَا

اور سیاہ رات کے بعد صبح کا نور پھیلنا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجوا !

وَهُوَ الرَّسُولُ الْمُقْتَدَىٰ

آپ رسول ہیں جن کی پیروی فرض ہے

مِنْهُ الشَّفَاعَةُ تَرْتَجَىٰ

آپ سے شفاعت کی امید ہے

بِجَمَالِهِ خَمَدُ اللَّطْفِ

آپ کے جمال سے آگ کا شعلہ سرد ہوا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجوا !

عَشِقَ إِلَٰهَ لَوْجُهُ

آپ خداوند کریم کی ذات کے عاشق ہیں

إِلَٰهَ الْعُقُولِ لِذُرْكِهِ

انسانی عقلیں آپ کی حقیقت سمجھنے سے قاصر ہیں!

وَجَسَدِهِ تَمَازُ النَّهْلِ

آپ کی خوبوں کو دیکھ کر عقل مقبّر ہوتی ہے

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو!

نَطَقَ الْحَجَرُ لِكَلَامِهِ

پتھر آپ کے کلام سن کر بول اٹھے

حَنَّ الشَّجَرُ لِغَرَامِهِ

درخت آپ کے عشق میں زیاد کرتے ہیں

وَبِفَقْرِهِ جَاءَ الْغَنَى

آپ کی عزت کو دیکھ کر دولت آئی دگر آپ نے منظور فرمائی

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو!!

وَلَهُ الْوُصِيفُ بِمَدْحِهِ

تشریف کرنے والا آپ کی مدح پر عاشق ہے

كَلَّ الْمَدِيحُ بِوَصْفِهِ

مدح آپ کے وصف سے عاجز ہیں !

وَبِشَوْقِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

آپ کا شوق تمام دنیا کے قلب میں بھمکتا ہے

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو !!

رَافِعَ الرَّفِيعِ مَنَارَهُ

خداوند کریم کی بلند ذات نے آپ کے مینار کو بلند کیا

أَعْلَى الْقَدِيرِ وَقَارَهُ

قدرت والے خدا نے آپ کے اعزاز کو اعلیٰ بنایا

إِنَّا فَتَحْنَا وَالضُّحَىٰ

اور انا فتحنا اور الضحیٰ کی سورتوں میں آپ کی توصیف ظاہر فرمائی

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو !

وَلَكُمْ بِهِ مِنْ حُجَّةٍ

ہمہوارے واسطے آپ کی ذات ایک دلیل ہے

كَأَنَّ لِنُورٍ جَالِي ظُلُمَةٍ

جو روشنی سے تاریکی کو دور کرتی ہے

فِي الْمُبْتَدَأِ وَالْمُنْتَهَى

ابتداء میں بھی اور انتہا میں بھی

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو

مَلَأَ الْحَشَى بِمَحَبَّتِهِ

دل و جگر کو آپ کی محبت سے بھردیا

فَلَقَّ النَّوَى بِمَوَدَّتِهِ

آپ کی محبت نے گھٹلی کو چیر دیا

وَبَلَطْفِهِ نَلْنَا الْمُنَى

آپ کی مہربانی سے ہم نے مُرادیں حاصل کیں

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو!

شَقَّ الْقَمَرَ لِمَرَامِهِ

آپ نے چاند کو لپٹی نبوت ثابت کرنے کے لئے چاک کیا

جَاءَ الْمَلِكُ بِسَلَامِهِ

فرشتے آپ کے سلام کو حاضر ہوئے

بِصَلَوَاتِهِ أَمِيرَ الْوَسْرَى

خلقت کو آپ کی ذات پر دُرود بھیجنے کا حکم ہوا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر دُرود اور سلام بھیجو ! !

لِعُرْجِهِ نَزَلَ الْمَلِكُ

آپ کی قدر کو بلند ثابت کرنے کے واسطے فرشتے نازل ہوئے

لَقَدْ رَفَعَ الْفَلَكَ

آپ کی شریفی لے جانے سے آسمان کا قدر بلند ہوا

قَدْ جَاءَ فِيهِ لَقَدْ رَأَى

آپ کی شان میں وارد ہوا ہے کہ آپ نے خدا کا دیدار کیا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر دُرود اور سلام بھیجو !

نَبَعَ الْوَضُوءُ بِرُكُوتِهِ

وضو کا پانی آپ کے کوزہ سے رواں ہوا

كَثُرَ الطَّعَامُ بِبِرْكِيته

آپ کی برکت سے کھانے کی مقدار زیادہ ہو گئی

وَبِكِفِّهِ نَطَقَ الْخَصِي

آپ کے دست مبارک میں کنکر گویا ہوئے

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجوا !

ذَرَفَ الْعَيُونُ لَوْعُظِهِ

آنکھیں آپ کی وعظ سے گریاں سوئیں

وَجَلَّ الْقُلُوبُ بِنُصْرِهِ

دل آپ کی نصیحت سے خوف زدہ ہوئے

يَدْعَاؤُهُ ذَهَبَ الْعَنِي

آپ کی دعا سے نا بینائی دور ہو گئی

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجوا !

وَاللّٰهُ مَا أَحْصٰى شَيْئًا

خدا کی قسم میں آپ کے فضائل سے بھری ہوئی عادات کو

يَلْ فَضْلُهُ مِنْ رَبِّكَ

جو ہمارے رب نے آپ کو عطا کی ہیں شمار نہیں کر سکتا

فَهُوَ النَّبِيُّ الْمُرْتَضٰى

آپ خدا کے پسندیدہ نبی ہیں !

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو

اَنَا كَيْفَ اَمْدَحُهَا لَشَيْءٍ

اے حضرت محمد رسول اللہ! میں آپ کی توصیف

لَكَ يَا مُحَمَّدٌ اِنَّمَا

کیونکر ادا کر سکوں

اَنْتَ الْمُمَجَّدُ يَا لَتَدٰى

آپ اپنی فیاضی کے باعث نہایت بلند رتبہ پر فائز ہیں

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو !

وَلَقَدْ أَنَادَىٰ يَا حَشَا

میں عشق کی شدت سے پکارتا ہوں کہ اے میرے دل و جگر

لَتَقَطَّعِي بِفِرَاقِ ذَا

دیکھو تم آٹھ فرت کے فراق میں کس طرح پارہ پارہ ہو رہے ہیں

فَلَطَّالَ صَبْرِي فِي الْبَلَاءِ

اس محنت اور مصیبت میں بہت صبر کیا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو

وَتَجَشَّعْتُ نَفْسِي كَمَا

میرے نفس نے ایسی تکلیف اٹھائی

يَتَجَشَّعُ حَجَرُ الرَّحَى

جیسی چکی کا پتھر اٹھاتا ہے

فِي هِجْرٍ خَيْرِ الْأَنْبِيَا

فخر الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی میں

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو!

يَا رَهْطَ آلِ مُحَمَّدٍ

اے آل محمد کے گروہ !

يَا صَحْبَ صُحْبَةِ أَحْمَدٍ

اور اے صحبت رسول علیہ السلام کے فیض یافتہ اصحاب

رُوحِي وَنَفْسِي قَدْ فَدَا

میری جان اور میرا نفس سب آپ پر قربان ہے

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو !

فَتَحَدَّثُوا عَنْ لَوْعَتِي

اے دوستو میرے سوز دل کی بابت

عِنْدَ الْحَبِيبِ أَحَبَّتِي

میرے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرو

سَكَبَتْ دُمُوعِي يَا فَتَا

اے نوگوا میرے اشک رواں ہیں !

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو !

ذَكَرَ الصَّلَاةَ فَقِيرُهُ

آپ کے در کے گدا عبد الہی نے

عِنْدَ النَّبِيِّ مَعْطِيَةٌ

جو آپ کی توصیف کی عطر جیسی خوشبو کا کثرت کیساتھ پھیلا ہوا ہے

فِي كُلِّ مَسِيٍّ وَالْمَسَىٰ

تمام صبح اور شام آپ پر ہم دُود بھیجنے میں صرف کیا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپ پر دُود اور سلام بھیجو!

تَسْتَ

تمام شد

گزارش

آپ سے التماس ہے کہ بندہ ناچیز کو بھی اپنی
نیک دعاؤں میں یاد رکھیں۔

صاحبزادہ محمد سلیم شامی نقشبندی

مُنَاجَات

منظوم اسمائے گرامی
باری تعالیٰ

ہے عبادت صرف تیرے واسطے
ہے تو ہی معبود ساری خلق کا
یا سَرِّحِیْمُ مہربانی مجھ پہ کر
مجھ کو جنت دے جہنم سے بچا
تو نہایت پاک میں یک مُشْتِ خاک
رکھ سلامت اپنے فضل و لطف سے
یا مَہِیْمُنُ بے نگہاں تو میرا
کام یا جَبَّارُ میرے کر درست
مجھ کو مغروروں کی محبت سے بچا
جس نے کل خلقت کا اندازہ کیا
یا مَصْطُورُ صورتِ عشرت دکھا
نفس پر غالب تو یا قَهَّارُ کر
رزق یا رَزَّاقُ دے دو قسم کے
یا عَلِیْمُ خوار ہوں تو لے خبر

مجھ کو یا اللہ اپنا عشق دے
مُسْتَحِقُّ تو ہی عبادت کا ہوا
بخش یا رَحْمَنُ میں ہوں خوار تر
یا مَالِکُ تو شاہِ دوسرا
مجھ کو یا قُدُّوسُ کر عیبوں سے پاک
یا سَلَامُ دین و ایمان کو میرے
امن دے یا مُؤْمِنُ مجھ کو سوا
یا عَزِیزُ میرے غالب ہوں مُست
تو ہی یا مُتَکَبِّرُ سب سے بڑا
بے تیرے یا خَالِقُ ہے کونسا
کن سے یا بَارِئُ پیدا کیا
بخش یا غَفَّارُ عصیاں سر بسر
بے عوض تو رزق یا وَهَّابُ دے
کھول یا فَتَّاحُ تو روزی کا در

رزق کر یا بَاسِطُ طیبِ مزید
 دے مجھے یا مَافِعُ رُتبے بڑے
 یا مُذِلُّ مجھ کو ذلت سے بچا
 یا بَصِيرُ دیکھ مجھ ناشاد کو
 ڈرے یا عَدْلُ تیرے انصاف کا
 یا خَبِيرُ دل کو کر دے باخبر
 یا عَظِيمُ تو ہی ہے سب سے بڑا
 یا شُكُورُ شکر کر مجھ کو عطا
 یا کَبِيرُ تو بڑا ہے تو بڑا
 یا مَقِيْتُ تن میں ہے قوت کو راہ
 یا حَلِيلُ تو بڑا عالی جناب
 یا سَاقِیْتُ تو نگہباں روز و شب
 دین و دنیا میں نہ کر مجھ کو ملول
 بعدِ مردن قبر میری کفرِ فراخ
 یا وَدُودُ تو محبتِ بے بدل
 قبر سے یا بَاعِثُ مومن اٹھا

تنگ کر یا قَاصِدُ رزقِ پلید
 پست ہوں یا حَافِظُ دشمن میرے
 یا مَحِزُّ مجھ کو عزت کر عطا
 یا سَمِيعُ سن میری فریاد کو
 یا حَکَمُ تو حکم پر اپنے چلا
 یا لَطِيفُ مجھ پر اپنا لطف کر
 یا حَلِيمُ بردباری کر عطا
 یا عَفُورُ بخش دے میرے گناہ
 یا عَلِیُّ رتبہ ہے تیرا بڑا
 یا حَظِیظُ آفتوں سے رکھ نگاہ
 یا حَسِيبُ سہل ہو مجھ پر حساب
 یا کَرِيمُ تو سخی محتاج سب
 یا مُجِيبُ کر دعا میری قبول
 علم کر یا وَاسِعُ مجھ پر فراخ
 یا حَکِيمُ تو ہے دانائے عمل
 یا مُجِیدُ ذات میں تو ہے بڑا

تو ہی یا حی ہے شہنشاہ کل
 یا قوی قوت بے طاقتاں
 یا ولی کر مدد لیل و نہار
 تو ہی یا محی یا محیط ماسوائے
 یا معید پھر تو ہی مرجع ہوا
 جب مروں تب یا محیط یاد رکھ
 تو ہی یا قیوم قائم لا ولد
 سب بڑائی تجھ سے یا ماجد
 یا احد تو مطلق یگانہ پاک ذات
 سب تیرے محتاج بے پروا ہے تو
 یوں جیوں یا مقتدر جبکہ جیوں
 یا مؤخر کچھے والوں میں نہ
 پھر تو ہی آخر میں ہوگا سدا
 صفتوں تیری سے ہر کوئی ماہر ہوا
 تجھ کو پاوے وہم یہ طاقت کہاں
 کار ساز و مالک ہر دو جہاں

یا شہید حاضر و آگاہ کل
 یا وکیل کار ساز بکیاں
 یا متین دین پر رکھ استوار
 یا حمید حمد ہے تجھ کو سدا
 پہلے بھی یا مبدیٰ پیدا کیا
 زندہ یا محی ہوں جب تک شاد رکھ
 تو ہی یا حی ہے زندہ تا ابد
 رکھ غنی مجھ کو سدا یا واحد
 ہے تو ہی یا واحد عالی صفات
 یا صمد سب کو تیری جستجو
 نفس پر یا قادر قادر رہوں
 یا مقدم ہوئے اگلوں میں گذر
 ہاں تو ہی یا اول اول میں تھا
 سب پہ تو یا ظاہر ظاہر ہوا
 رہم سے یا باطن تو ہے نہاں
 تو ہے یا والی برائے بندگان

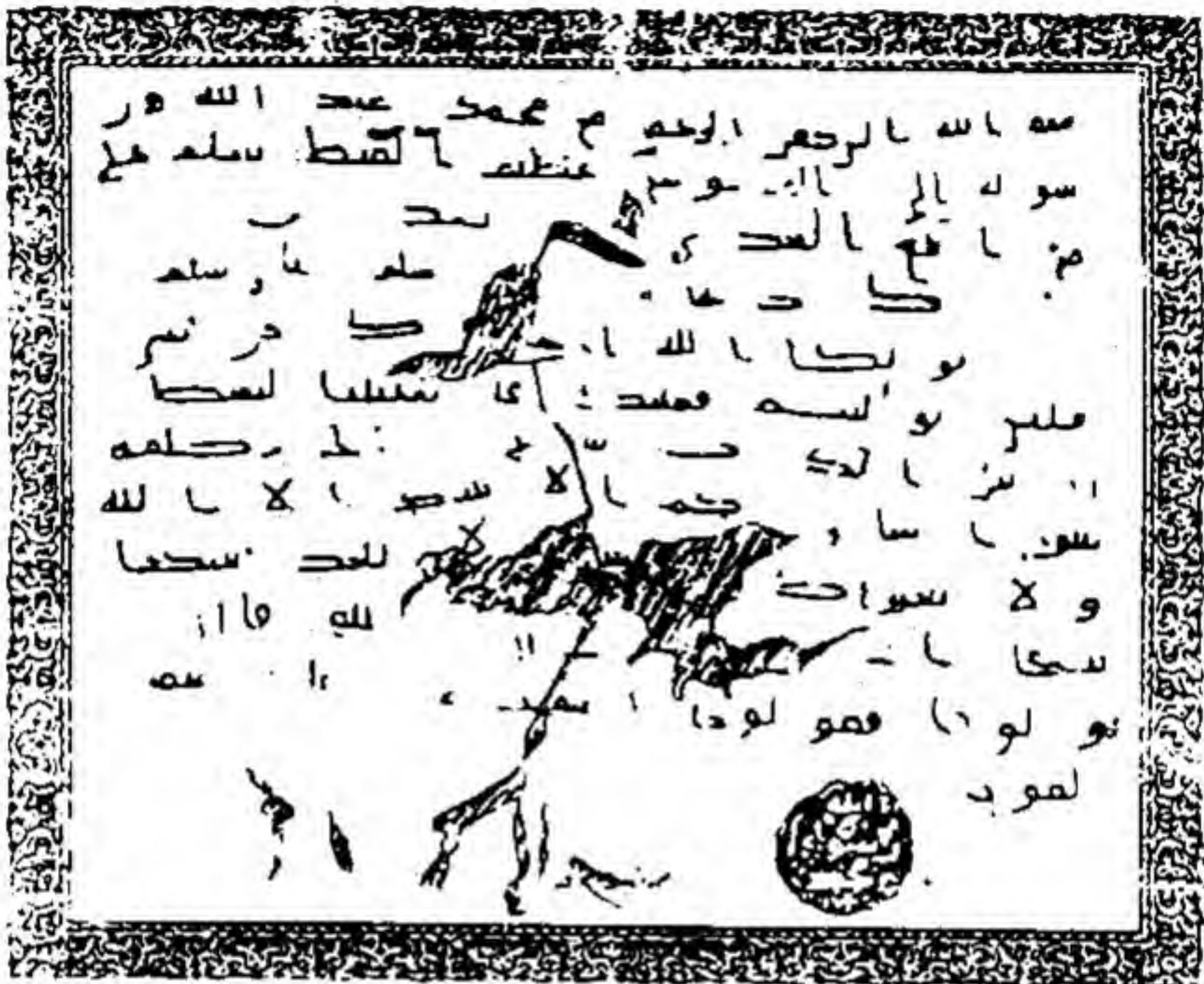
ہوں تیرے احساں میں بابر و بند
 رحم کر یا مُنْعِم بدیوں کو مہول
 یا سَرَاوُف مہربانی کی نظر
 دے مجھے ملکِ قناعت میں مقام
 دے مجھے بھی جنتِ اعلیٰ مقام
 فضل کی امید اب کرتا ہوں میں
 یا غنی کر دے بے پروا مجھے
 ہونہ کچھ یا مَانِع نقصان میرا
 نفع سے یا نَافِع مسرور رکھ
 راہ یا ہادی مجھے سیدھی بتا
 کر دیا عالم کو پیدا بے مثال
 ہے تو ہی یا وَاَرِثْہِ وارث میرا
 آتشِ دوزخ سے عاجز کو بچا
 یا صبور کی طرح ہیں اور بھی

تیرا یا مُتَعَالٰی سے رتبہ بلند
 میری یا ثَوَابِ توبہ کو قبول
 یا عَفُو کر گناہ سے درگزر
 مَا لَكَ الْمَلِكُ ہے بیشک تیرا نام
 ذُو الْجَلَالِ تہ ہے وَالْاِکْرَامِ نام
 عدل سے یا مُقْسِط ڈرتا ہوں میں
 جمع کر یا جَا مِعْ دل کو میرے
 مجھ کو یا مُعْتٰی توبے پر و ابنا
 جو ضرر یا ضَارِع ہے دور رکھ
 دل کو یا نُورِ میرے روشن بنا
 یا بَدِيع تو بڑا صاحب کمال
 تو ہی یا بَاقِی رہے باقی سدا
 یا سَرِشِید راہ نیکی کی دکھا
 ہو چکے تنائے نامی اخئی

یا الہی از طفیل محمد مصطفیٰ
 جنتِ فردوس کر مجھ کو عطا

بطور تبرک

فرمانِ الا نشان جناب (ﷺ) رسولِ نبی نام مقوقس



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلَى السُّقُوتِ عَظِيمِ الْقَبْطِ لَا
 عَلَى مَرَاتِبِ الْهَدَى. أَنَا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدَعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمَ تَسْلِيمَ تَوَكَّلَ اللَّهُ أَجْرَكَ
 مَزِينٍ فَإِن تَوَلَّيْتَ دَعَايَكَ مَا يَجْعَلُ الْقَبْطَ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا
 بَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ
 فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

نامہ سارک کی اصل

یہ نامہ سارک کا جو پروردگار کی جانب سے کائنات کی طرف سے بھیجی جانے والی شہادت ہے اور جس میں ملے
 سرس قبط کے بادشاہ نے فرس کے جس اور مال فراغت پر مدد کی تھی۔ یہ نامہ سارک کی اصل ہے جس میں ملے
 قبط کے بادشاہ کے پاس سے فرس کے بادشاہ اور سلطان نے فرس کے بادشاہ کے پاس سے فرس کے بادشاہ کے پاس سے
 اسے نہایت فخر سے دیکھا اور فرس کے بادشاہ نے فرس کے بادشاہ کے پاس سے فرس کے بادشاہ کے پاس سے
 اس کے ایک کس سے فرس کے بادشاہ کے پاس سے فرس کے بادشاہ کے پاس سے فرس کے بادشاہ کے پاس سے

در مدح

تاج العارفین قطب الاقطاب
حضرت عبدالنبی شامی نقشبندی قدس سرہ العزیز

از مرید حضرت محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ

گراماں اے باد خدمت گرامی سلام من بعد عجز و تمامی
بگو با صد ہزاروں خوش کلامی کہ اے شاہ سریر نیک نامی

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی
کہ چوداں طبق کی تم کو ہے شاہی ہوئے مقبول تم درگاہ الہی
دیکھو اب حال میرا در تباہی کہ ہوں بندہ بہت عاجز گناہی

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی
سیامی پیر صاحب باکرم ہے سیامی کا عرش اوپر قدم ہے
خدا کا لطف تجھ پر دم بدم ہے گدا کو شاہ کو تجھ سے کرم ہے

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

تمہارا نام جو عبدالنبیؑ ہے تمہارے پرہیز رحمت دلی ہے
جو تجھ پر مہربان حضرت نبیؑ ہے کہ تجھ سے فیض یاب عالم سمجھی ہے

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

شہ عبدالنبیؑ قطب سیامی خواص و عام سے لائق غلامی !
قطب اور غوث ہیں تم کے سلامی گدا ہوں بے نوائے ذوالکرامی !

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

اغثنی المدد یا قطب عالم نہایت بیکم اندرون عالم
ولا تردد تقلبني سوائم مدد کن فی سبیل اللہ بحالم

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

سیامی پیر کو جس نے دھیایا مطالب دین اور دنیا کا پایا
تیرے سر شیخ طاہر جیؑ کا سایا تیرا عالی قدر سب توں سوایا

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

عتاب شاہ جو بر سر نواب آیا تو اس کو دیگ میں پا کر جلایا
 ویکن نام تیرا اوس دھیایا کہ تا الحرز جان آتش سے پایا

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

رجا دارم لقا اپنا دکھاؤ تمامی رنج اور زحمت گواؤ
 حقیقت کا سبق مجھ کو بتاؤ مطالب دین و دنیا کے پوچھاؤ

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

کہ جب ہووے زیارت تب ربانی کہوں میں شاہ کر کچھ مہربانی
 ولایت میں نہ کوئی تیرا ہے ثانی کرو رحمت میرے پر ناگہانی

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

محمد شاہ گر فریاد داری یہ پھر پاؤ گے تم امید ساری
 کہ ہے وہ شاہ مقبول غفاری کہے یہ ورد پھر ییل و نہاری

مدد کن المدد قطب سیامی

کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ارشادات نبوی ﷺ

صحت انسانی کیلئے

- ① کھانے کے لیے ہاتھ استعمال کریں۔
- ② کھانا دہنے ہاتھ سے کھائیں۔
- ③ مریض کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائیں۔
- ④ نگہ رکھ کر اور کھڑا ہو کر کھانے سے بدبھنی ہوتی ہے۔
- ⑤ کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ گرم کھانے سے معدہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔
- ⑥ کھانے کو ٹھنڈا کر کے کیلئے بھونک نہ ارد۔
- ⑦ اکیلے کھانا نہ کھاؤ۔ اکٹھے مل کر کھانا کھانے سے برکت ہوتی ہے۔
- ⑧ گوشت کو چاقو اور چھری کی بجائے دانتوں سے کاٹ کر کھاؤ۔
- ⑨ کھانے کے بعد دانتوں میں خمال کر دو دانت صحت مند رہیں گے۔
- ⑩ مسواک باقاعدگی سے کیا کرو۔
- ⑪ بيموں شہد کے ساتھ ہمارے کھانے سے دل و دماغ کو تقویت ملتی ہے۔
- ⑫ پیٹ سے برابر تن اٹھنے سے بیدار نہیں فرما۔
- ⑬ اسے کبھی بھی مکمل طور پر پرہیز نہ کیا کرو۔
- ⑭ رات کو کھانا نہ کھانے سے بڑھاپا جلدی آتا ہے۔
- ⑮ لوک یعنی کھد کھایا کرو دل و دماغ کو قوت بخشا ہے۔
- ⑯ دسترخوان کو بنزیوں سے زینت دیا کرو۔
- ⑰ چار چیزوں کو بڑا نہیں سمجھنا چاہئے،
- ⑱ انکھ کا دکھنا.... اندھے ہونے سے بچانا ہے۔
- ⑲ زکام کا ہونا.... برص سے محفوظ رکھنا ہے۔
- ⑳ کھانسی کا ہونا.... فالج سے بچاؤ ہوتا ہے۔
- ㉑ پھوڑے پھنسی.... برص سے نجات ملتی ہے۔
- ㉒ لہسن کا استعمال بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
- ㉓ دو مختلف کھانوں کو جمع نہ کریں مثلاً پھل اور دودھ، ترش اور دودھ، گرم اور سرد، اندھ اور گوشت۔
- ㉔ پانی ایک سانس میں مت پیا کرو اس سے سینہ میں درد ہوتا ہے۔
- ㉕ پانی کھڑے ہو کر پینے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔
- ㉖ کبھی کبھی قے کیا کرو، اس سے معدے کی گندی رطوبتیں خارج ہو جاتی ہیں۔
- ㉗ مدینہ شریف کی سات عجوبہ کھجوریں گھلیوں سب سے کوٹ کر دل کے مریض کو کھلا دیں۔
- ㉘ دل کا مرض جاتا ہے گا۔

الداعی و [ما جزاء حاجی محمد سلیم شامی نقشبندی
المشتہر] شریعت حضرت عبدالقیس شامی شریعت "ہم نام نگر لاہور" را

حضرت عبدالنبی شامی ٹرسٹ

حضرت عبدالنبی شامی ٹرسٹ کا قیام ۲۰ مارچ ۱۹۸۳ء کو عمل میں آیا۔
ٹرسٹ کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

① حضرت عبدالنبی شامی کی زندگی، تعلیمات اور مشن کی ترویج،

بذریعہ:

- (ا) تعمیر مسجد و آستانہ
- (ب) حضرت کے مصائب اور دیگر کتابوں کی اشاعت۔
- (ج) حضرت عبدالنبی شامی کی حیات بابرکات کے تعارف
کے لئے سیمیناروں وغیرہ کا انعقاد۔

② صاحبزادگان حضرت عبدالنبی شامی کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا

یعنی

- (ا) مستحق طلباء کو وظائف دینا۔

59686

- (ب) ہسپتال قائم کرنا۔
 (ج) یا کوئی ایسا کام کرنا، جو ان مقاصد کی تکمیل میں مدد دے،
 جن کے لئے ٹرسٹ قائم کیا گیا ہے۔

③ طریق کار :

ٹرسٹ کا انتظام ایک چار رکنی بورڈ کے سپرد ہے۔

بورڈ کے ارکان مندرجہ ذیل ہیں :

- ۱۔ صاحبزادہ شیخ اکرام الحق
- ۲۔ صاحبزادہ شیخ نثار الحق
- ۳۔ صاحبزادہ شیخ وحید الزماں شامی
- ۴۔ صاحبزادہ شیخ محمد سلیم شامی

دفتر

ٹرسٹ کا دفتر ۱۸۶، شادمان II لاہور میں قائم کیا گیا ہے۔
 ٹرسٹ کی اولین کاوش کا نتیجہ ”مجموعۃ الاسرار“ کی صورت میں آپ کے سامنے
 ہے۔ صاحبزادہ محمد سلیم شامی اور صاحبزادہ مجیب الرحمن شامی صاحب مبارک باد کے
 مستحق ہیں، جن کی کوششوں سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ صاحبزادہ محمد سلیم شامی
 نے یہ کتاب اپنے ذاتی خرچ سے چھپوائی ہے اور اس کی ساری آمدنی ٹرسٹ

ذخیرہ جبرودہ میاں محمد شہر قیوڑی، نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے

پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

ذخیرہ جبرودہ میاں تمہیل احمد شرقپوری، نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے

پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

درود شریف

مُصَنَّف

تاج العارفین قطب الاقطاب حضرت شیخ عبد القی شامی نقشبندی
قدس سرہ العزیز المعروف بہ "بابا جی" رحمۃ اللہ علیہ سالکین شامیوں کا
ضلع ہوشیار پور، بھارت



صاحبزادہ حاجی محمد سلیم شامی نقشبندی

ٹرسٹی: حضرت عبد القی شامی ٹرسٹ، مکان نمبر ۳۶،
شریٹ نمبر ۹، رام نگر، لاہور



تھارٹن روڈ، لاہور - فون: ۶۶۹۳۹

1756/2